More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 18

قصہ ایک دعوت کا (نظم)

اہم الفاظ اور معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بفے	کھانے کی میز پر جا کر کھانا کھا لینا	رکابی	پلیٹ
قتلہ	کٹا ہوا ٹکڑا	ماہی	مچھلی
سرگشت	چکر لگانے	ضیافت	کھانے کی دعوت
درحقیقت	حقیقت میں	مشقت	محنت

نظم کا مرکزی خیال:

اس نظم میں بفے دعوت کا ذکر کیا گیا جس میں کھانوں کی مختلف اقسام ایک میز پر سجا دی جاتی ہیں اور مہمانوں کے سامنے پلیٹیں رکھ دی جاتی ہیں اور جب کھانا لگایا جاتا ہے تو مہمان اپنی پلیٹیں لے کر خود کھانا نکالتے ہیں اور پھر کھڑے ہو کر کھاتے ہیں۔ اس قسم کی دعوت میں ایک طرح کی افراتفری اور بدنظمی دیکھنے میں آتی ہے۔ ایک تو کھانا کھلتے ہی تمام لوگ دیوانہ وار کھانے کے حصول کی طرف لپکتے ہیں اور جو لوگ ماہر ہوتے ہیں وہ جلدی جلدی کھانے کی مختلف اقسام بہت زیادہ مقدار میں اپنی پلیٹوں میں بھر لیتے ہیں اور صحیح معنوں میں تہذیب کا پاس رکھنے والے لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ وہ بے چارے بھاگ دوڑ کرتے ہیں لیکن پھر بھی انہیں پیٹ بھر کے کھانا نصیب نہیں ہوتا۔

نظم کا خلاصہ:

اس نظم میں شاعر سید ضمیر جعفری نے ایک بفے دعوت کا قصہ بیان کیا ہے جس میں شرکت کے بعد پہلے تو خالی پلیٹیں میز پر رکھ دی گئیں اور لوگ اپنا وقت بے کار کی باتوں میں

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ضائع کرنے لگے۔ کچھ لوگ بلا مقصد ادھر ادھر ٹہلنے لگے جس میں وہ کبھی کبھار کرسیوں سے بھی ٹکرا جاتے تھے۔ شاعر کہتے ہیں جیسے ہی کھانا لگایا گیا تو وہ بھی پلیٹ لے کر پلاؤ حاصل کرنے چل پڑے لیکن وہاں تو ایک ہنگامہ بپا تھا لوگ ان سے پہلے ہی اپنی پلیٹیں بھر کے چلے جاتے تھے انہوں نے کئی بار کوشش کی مگر پلاؤ حاصل کرنے میں ناکام رہے۔

شاعر کہتے ہیں کہ جب پلاؤ حاصل نہ ہوسکا تو انہوں نے کبابوں کی ڈش ڈھونڈنے کی کوشش کی اور دو ر تک چکر لگایا لیکن یہاں بھی وہی عالم تھا کہ لوگ ان سے پہلے ہی اپنی پلیٹوں میں کباب لے کر چلے جاتے تھے۔ انہوں نے سوچا کہ چلو تلی ہوئی مچھلی کا قتلہ ہی کھا لیتے ہیں لیکن یہاں بھی وہ صرف چھری اور کانٹے کے حصول میں ہی کامیاب ہو سکے۔ آخر میں انہوں نے مٹر سے تیار کردہ ڈش تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں صرف آلو گوشت ہی کھانے کو ملا۔ اس لئے دعوت میں انہیں پیٹ بھر کھانا تو نصیب نہ ہوا البتہ ان کی اچھی خاصی ورزش ہوگئی۔

نظم کے اشعار کی تشریح:

(i) مجھے دعوت پہ بلوایا گیا ہوں پلیٹیں دے کر بہلایا گیا ہوں

حوالہ:

مندرجہ بالا شعر ہماری درسی کتاب اردو میں نظم "قصہ ایک دعوت کا" سے لیا گیا ہے جس کے شاعر سید محمد ضمیر جعفری ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ انہیں کھانے کی دعوت دی گئی ہے اور کھانے کی ایسی دعوت ہے جس میں میز پر بیٹھ کر کھانا کھایا جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ میز پر کھانے کا انتظار میں بیٹھے ہیں اور ان کے سامنے کھانے کی پلیٹیں لا کر رکھ دی گئی ہیں اور وہ کھانے کی خالی پلیٹوں کو دیکھ کر دل بہلا رہے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ii) کبھی باتوں میں الجھایا گیا ہوں کہیں کرسی سے ٹکرایا گیا ہوں

اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ کھانے کی یہ ایک ایسی دعوت ہے جہاں کھانے کیلئے میزیں اور کرسیاں لگی ہوئی ہیں۔ کھانا تو ابھی تک نہیں لگایا گیا البتہ لوگ باتیں کر کے جی بہلا رہے ہیں یا پھر بے مقصد ادھر ادھر ٹہل رہے اور اس طرح وہ کرسیوں سے بھی ٹکرار ہے ہیں

(iii) نہ آئی پر نہ آئی میری باری پلاؤ تک بہت آیا گیا ہوں

یہ مہذب لوگوں کی دعوت ہے شاعر کہتے ہیں کہ یہاں میز اور کرسی پر بیٹھ کر کھایا جاتا ہے اور کھانا خود پلیٹ میں لایا جاتا ہے اس لئے وہ اپنی پلیٹ لے کر کئی بار پلاؤ نکالنے گئے لیکن ان کی باری نہیں آئی۔

(iv) کبابوں کی رکابی ڈھونڈنے کو کئی میلوں سے دوڑایا گیا ہوں

شاعر کہتے ہیں کہ لوگ اپنی پلیٹوں میں کباب لا کر کھا رہے تھے اس لئے ان کا بھی دل چاہا کہ وہ بھی اپنی پلیٹ میں کباب لے کر کھا لیتے ہیں لیکن انہوں نے دور دور تک ڈھونڈا لیکن انہیں وہ پلیٹ نہیں ملی جس میں کباب رکھے ہوں۔

(v) برائے قتل تلہ ہائے ماہی چھری کانٹے سے لڑوایا گیا ہوں

اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ انہوں نے تلی ہوئی مچھلی کے قتلے حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن دعوت میں لوگ ہر چیز کو اپنی پلیٹوں میں اس طرح بھر رہے تھے کہ جیسے بے حد بھوکے ہوں اس لئے ان کے نصیب میں صرف چھری اور کانٹے ہی آئے جنہیں وہ اپنی پلیٹ میں رکھ کر ایک دوسرے سے لڑانے لگے۔

(vi) مٹر کے واسطے جب کی مٹرگشت تو آلو گوشت میں پایا گیا ہوں

اس شعر میں شاعر جناب سید محمد ضمیر جعفری کہتے ہیں کہ انہوں نے سوچا کہ چلو مٹر کے سالن کو کھا کر دل بہلاتے ہیں اس لئے وہ مٹر کا سالن تلاش کرنے کیلئے چل پڑے لیکن تمام تر تلاش کے بعد انہیں مٹر کے سالن یا پلاؤ کے بجائے آلو گوشت ملا۔

(vii) ضیافت کے بہانے درحقیقت مشقت کے لئے لایا گیا ہوں

اس شعر میں شاعر جناب سید ضمیر جعفری کہتے ہیں کہ بفے دعوت میں چونکہ کھانے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کی مختلف اقسام ایک لمبی میز پر رکھ دی جاتی ہیں اور مہمانوں کو خود اپنی پلیٹ میں کھانا حاصل کرنا ہوتا ہے اس لئے کھانے کی تلاش میں ان کی اچھی خاص دوڑ لگ گئی لیکن اس کے باوجود بھی انہیں نہ تو ان کا من پسند کھانا مل سکا اور نہ ہی انہیں پیٹ بھر کر کھانا نصیب ہوا۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر۱: درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے:

(الف): بفے دعوت کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: ایسی دعوت جس میں کھانوں کی مختلف اقسام کو ایک میز پر سجا دیا جاتا ہے اور مہمانوں کیلئے خالی پلیٹیں، چمچے وغیرہ رکھ دیئے جاتے ہیں۔ مہمانوں کو خود کھانا حاصل کر کے کھڑے ہو کر کھانا پڑتا ہے بفے دعوت کہلاتی ہے

(ب): بفے دعوت میں مہمان کو کن مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے؟

جواب: بفے دعوت میں مہمان بہت مشکلات سے گزرتے ہیں۔ انہیں کھانا حاصل کرنے کے لئے باقاعدہ جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ اس کے لئے انہیں کھانے کی پوری میز کا چکر لگانا پڑتا ہے اور اپنی پسند کی شے حاصل کرنے کے لئے محنت کرنا پڑتی ہے۔

(ج): شاعر نے مچھلی حاصل کرنے کیلئے کس سے لڑائی کی؟

جواب: شاعر نے مچھلی حاصل کرنے کی کوشش کی تو پہلے اسے مچھلی کھانے کے لئے چھری کانٹے حاصل کرنے پڑے لیکن اس دوران مچھلی دوسرے لوگ اپنی پلیٹوں میں لے گئے اور شاعر کو اپنی پلیٹ میں چھری اور کانٹے کو آپس میں لڑانا پڑا۔

(د): کباب حاصل کرنے کیلئے شاعر کو کہاں تک دوڑنا پڑا؟

جواب: کباب حاصل کرنے کیلئے شاعر کئی بار کھانے کی میز کا چکر لگایا اگر اس فاصلے کی پیمائش کی جائے تو اس نے کباب کے حصول کیلئے کئی میلوں تک دوڑ لگائی۔

(ہ): کھڑے ہو کر کھانے میں کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟

جواب: کھڑے ہو کر کھانے میں بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ کھڑے ہو کر پہلی بات تو

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اطمینان اور سکون سے کھایا نہیں جا سکتا دوسرے کھانے کے برتن سنبھالنا اور اس کے ساتھ ساتھ کھانے کو جاری رکھنا بھی دقت طلب ہوتا ہے۔

سوال نمبر۲: درج ذیل مصرعوں کو درست الفاظ کی مدد سے پر کیجیے:

(الف): ضیافت کے بہانے درحقیقت

(ب): پلاؤ تک بہت آیا گیا ہوں

(ج): کہیں کرسی سے ٹکرایا گیا ہوں

(د): مٹر کے واسطے جب کی مٹر گشت

(ہ): کبابوں کی رکابی ڈھونڈنے کو

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے:

الفاظ	مترادف الفاظ
۱۔ ماہی	مچھلی
۲۔ ضیافت	دعوت
۳۔ حقیقت	صداقت، سچائی
۴۔ غلہ	اناج
۵۔ مشقت	تکلیف، محنت

سوال نمبر۴: ضیافت کے بہانے درحقیقت۔۔۔ مشقت کیلئے لایا گیا ہوں

اس شعر میں شاعر نے بفے کی کس خرابی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ وضاحت کیجیے

جواب: اس شعر میں شاعر نے بیان کیا ہے کہ بظاہر انہیں کھانے کی دعوت کیلئے بلایا گیا لیکن اس دعوت میں انہیں تکلیف اٹھانا پڑی ہے۔ شاعر نے اس شعر میں بفے دعوت کی یہ خرابی بیان کی ہے کہ اس قسم کی دعوت میں کھانا حاصل کرنے کیلئے دوڑ لگانا پڑتی اور بہت تکلیف، پریشانی اور افراتفری کے بعد مہمان اپنے لئے کھانا حاصل کر پاتے ہیں۔ اس لئے اس قسم کی دعوت میں لوگ مفاد پرست بن جاتے ہیں اور کھانا حاصل کرنے کیلئے ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

کرتے ہیں۔

سوال نمبر۵: شاعر نے ایک بنئے دعوت کا حال لکھا ہے۔ آپ بھی کسی دعوت کا حال عمدہ پیرائے میں لکھیے:

جواب: ایک دعوت کا حال:

مجھے پچھلے ہفتے اپنے ایک دوست کی سالگرہ کی دعوت میں شرکت کا موقع ملا۔ دعوت میں کیک کاٹنے کے بعد کھانا بھی رکھا گیا اور مہمانوں کو شام چھ بجے پہنچنے کی دعوت دی گئی تھی۔ دعوت ایک شاندار ہال میں رکھی گئی تھی جسے بہت خوبصورت انداز میں سجایا گیا تھا۔ ہال میں غبارے اور رنگ برنگی جھنڈیاں بھی لگائی گئی تھیں۔ میں اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ ٹھیک وقت پر ہال میں پہنچ گیا۔

دعوت کا انتظام نہایت ہی عمدہ تھا۔ سالگرہ کا کیک سب مہمانوں کے جمع ہو جانے کے بعد ایک میز پر رکھا گیا۔ سب مہمان میز کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ میرے دوست نے تالیوں کی گونج میں کیک کاٹا، کیک کاٹنے کے بعد مہمانوں نے مبارکباد دی اور تحائف پیش کیے۔ اس کے بعد تمام مہمانوں کو پلیٹوں میں کیک، چپس اور کچھ دیگر چیزیں پلیٹوں میں ڈال کر پیش کی گئیں۔ تمام مہمانوں کو یہ چیزیں ملیں اور انہوں نے اطمینان سے کیک اور اس کے ساتھ دوسری چیزوں سے لطف اٹھایا۔

تمام مہمان اس کے بعد نشستوں پر بیٹھ گئے اور پھر مہمانوں کو خوش کرنے کیلئے موسیقی چلائی گئی اور کچھ کھیل تماشے پیش کیے گئے۔ مہمانوں نے بھی ان کھیل تماشوں میں حصہ لیا۔ ایک گھنٹے تک یہ پروگرام جاری رہا اس دوران کھانا منگوا لیا گیا۔ مہمانوں کو کھانا حاصل کرنے کیلئے خود اٹھ کر نہ جانا پڑا بلکہ ان کی میزوں پر کھانے کی تمام ڈشیں لا کر رکھ دی گئیں۔ مہمانوں نے اطمینان سے بیٹھ کر کھانا کھایا۔ تمام لوگوں کی کھانے کی تمام اقسام حاصل ہوئیں۔ اس دعوت میں نہ تو کسی قسم کی افراتفری تھی اور نہ ہی کوئی ہنگامہ تھا۔ دعوت کے اختتام پر سب لوگ بہت خوش تھے۔ میں نے بھی اس شاندار دعوت پر اپنے دوست کو مبارکباد پیش کی۔

سوال نمبر۶: اس نظم کو سادہ نثر میں تحریر کیجیے:

جواب: جواب کے لئے "نظم کا خلاصہ" لکھیے:

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com